السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بیٹے کی عدم موجودگی میں نکاح کے وقت باپ بیٹے کا نائب بن کر ایجاب وقبول کر سکتا ہے جبکہ لڑکی اور اس کا باپ بھی اس بات پر رضامند ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کا نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا مرد نکاح کے وقت اور موقع پر موجود نہ ہو اس کی طرف سے اس کی خاطر اس کا کوئی ثقہ وکیل قبول کرلے تو نکاح درست ہے ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا نکاح حبشہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوا جبکہ رسول اللہ ﷺ وہاں موجود نہیں تھے آپ کی طرف سے آپ کے لیے آپ کے وکیل ہی نے قبول کیا تھا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نکاح کے مسائل ج1ص 318

محدث فتویٰ